بی جے پی 2050 میں بھی دہلی نہیں جیت سکتی

جب ملک میں بی جے پی کی حکومت ختم ہوگی تو ملک بدعنوانی سے پاک ہوگا: وزیراعلیٰ

اظہار الحسنین

نئی دہلی (ایس این بی)

مرکزی سرکار بدھ کو دہلی اسمبلی میں وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کے نشانے پر رہی۔ وہ اسمبلی میں تحریک عدم اعتماد پر بحث کے دوران اظہار خیال کررہے تھے۔ یہ جو وزیر اعلیٰ نے اسمبلی میں بھی پیش کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ سی بی آئی اور ای ڈی نے تمام بدعنوانوں کو ایک پارٹی میں لاکر متحد کردیا ہے۔ جب ملک میں بی جے پی کی حکومت ختم ہوگی تو ملک بدعنوانی سے پاک ہوگا۔ وہ بی جے پی ملک میں جمہوریت کو کچلنے کا کوئی موقع نہیں چھوڑ رہی ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ وزیر اعلیٰ اسمبلی میں بدعنوانی کو لے کر مرکز پر نگاتار حملے کررہے ہیں۔ 2025 کے اسمبلی انتخابات کو تو چھوڑیں، بی جے پی 2050 میں بھی دہلی میں الیکشن نہیں جیت سکتی۔

اروند کجریوال نے اسمبلی میں وضاحت کی کہ ان کے ایم ایل اے کوسی بی آئی اور ای ڈی کے ذریعہ چھاپے مارنے کی دھمکی دی گئی تھی اور 25 کروڑ روپے کی رشوت کی پیشکش کی گئی تھی۔ ایوان میں بیٹھے اپنے ایم ایل اے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آپ میں سے ہر ایک شخص رتن ہے۔ ڈرنے کی ضرورت نہیں، آپ جیل بھی جائیں تو میں آپ کے گھر والوں کا خیال رکھوں گا۔ وہ جان سبھا کے اندر کے واقعات نے آج جمہوریت کے لیے ایک مثبت پیغام دیا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے الزام لگایا ہے کہ بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت اپوزیشن جماعتوں کی حکومتوں کو کام کرنے کی اجازت نہیں دیتی ہے۔ ہم جمہوریت پر یقین رکھتے ہیں۔ اسی لیے ہم نے بی جے پی ایم ایل اے کو بولنے کا موقع دیا۔ وہ ہماری سرکار کے خلاف تحریک عدم اعتماد نہیں لا سکے۔ ہم نے اسے بولنے کا موقع دیا۔ ہم تنقید کا خیر مقدم کرتے ہیں مگر یہ لوگ لڑنا اور ہنگامہ کرنا جانتے ہیں۔

ایوان کے باہر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے اروند کجریوال نے کہا کہ بی جے پی نے اعلان کیا تھا کہ پیر تحریک عدم اعتماد ہوگی۔ جب کہ ایسی تجویز پیش کرنے کے لیے آپ کو کم از کم 20 فیصد قانون سازوں کے دستخط کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسا کرنے کے لیے انہوں نے ہمارے ایم ایل اے کو ڈرایا اور دھمکایا۔ ہمارے ایم ایل اے کو ڈرا کر نہیں توڑا جا سکتا۔ ڈر بھاگنے کا سبب ہے۔ ہماری تحریک عدم اعتماد بھاری اکثریت سے جیتتی ہے۔ لوگوں کا ہم پر اٹل اعتماد ہے۔ ہم عوام کے لیے کام کررہے ہیں۔ جو پچھلے 75 سالوں میں نہیں ہوا۔ میں اس اعتماد پر عوام کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ہم کرناٹک میں الیکشن لڑنے جارہے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ ہم اچھے نتائج حاصل کریں گے۔

> ◄ بی جے پی ملک میں جمہوریت کو کچلنے کا موقع نہیں چھوڑ رہی ہے
> ◄ سی بی آئی اور ای ڈی نے تمام بدعنوانوں کو ایک پارٹی میں متحد کردیا ہے
> ◄ اسمبلی میں ہمارے ایم ایل اے کو دھمکیاں دیں اور 25 کروڑ روپے رشوت کی پیشکش کی

39.16 کروڑ روپے کے پروجیکٹ کو منظوری

مہرولی-میہپال پور کی 2 اہم سڑکیں اور باہری رنگ روڈ کی مرمت کا منصوبہ: آتشی

دہلی سرکار میں پی ڈبلیو ڈی کی وزیر آتشی افسران کے ساتھ میٹنگ کرتے ہوئے ..... (تصویر: ایان کے داس ایس این بی)

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی سرکار میں وزیر پی ڈبلیو ڈی وزیر آتشی نے شمالی اور جنوبی دہلی روڈ زون کے تحت 2 اہم سڑکوں کی مضبوطی اور خوبصورتی کے لیے 39.16 کروڑ روپے کے پروجیکٹ کو منظوری دی ہے۔ اس کے تحت مہرولی-میہپال پور روڈ پر انددیرا موڑ سے این ایچ-48 تک اور شہید کیپٹن کرم جیت فلائی اوور سے آئی ٹی سی روڈ پر بڑی فلائی اوور تک کی سڑک کو نئی شکل دی جائے گی۔

اس موقع پر آتشی نے کہا کہ دہلی کی سڑکوں کو خوبصورت، محفوظ اور عالمی معیار بنانے کے وزیر اعلیٰ اروند کجریوال کے وژن کے تحت دہلی سرکار کی سڑکوں کو مضبوط بنانے کے مشن موڈ میں کام کررہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہم پہلے زون کے تحت دہلی کی سڑکوں کو عالمی معیار کا بنانا چاہتے ہیں۔ ماہرین کی جانب سے راجدھانی کی سڑکوں کا سروے کیا جا رہا ہے تاکہ سڑکوں کو مضبوط اور محفوظ بنانے کے لیے ان کے بلیو پرنٹس تیار کیے جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں کی مضبوطی کے ساتھ ساتھ پبلسٹی کا کام بھی کیا جائے گا۔ آتشی نے کہا کہ راجدھانی سڑکوں کو عالمی معیار اور محفوظ بنانے کے لیے کیجریوال سرکار بڑی ایجنسیوں اور یونیورسٹیوں کے ذریعے دہلی کی سڑکوں کا سروے کررہی ہے، مذکورہ سروے آئی آئی ٹی دہلی نے کیا ہے۔ آتشی نے افسروں کو ہدایت دی کہ تعمیراتی کام کے دوران حفاظت کے تمام معیارات اور معیار کی پوزم پابندی کو یقینی بنایا جائے۔

جامعہ میں ای ڈبلیو ایس طلبا کو 10 فیصد ریزرویشن دینے کا معاملہ

ہائی کورٹ نے مرکزی سرکار، یو جی سی اور جامعہ سے کیا جواب طلب

نئی دہلی (ایس این بی)

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں معاشی طور پر کمزور طبقہ (ای ڈبلیو ایس) سے تعلق رکھنے والے طلبا کو 10 فیصد ریزرویشن فراہم کرنے کے معاملے میں ہائی کورٹ نے جامعہ سمیت یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) اور مرکزی سرکار سے جواب طلب کیا ہے۔ چیف جسٹس ستیش چندر شرما اور جسٹس سبرامنیم پرساد کی بنچ نے بھی سے جواب طلب کرتے ہوئے معاملے کی 18 اپریل تک سماعت کردی۔ جامعہ کو اقلیتی درجہ ہونے کو چیلنج کرنے والی ایک درخواست بھی اس بنچ کے سامنے ہے۔ اس معاملے کی سماعت بھی اسی دن ہونی ہے۔

بنچ نے تمام جواب دہندگان سے اس معاملے کے حتمی نمٹارے تک تعلیمی سال 2023-24 کے داخلے کے عمل کو آگے نہ بڑھانے کی درخواست پر بھی جواب دینے کو کہا ہے۔ انہوں نے یہ جواب قانون کی طالبہ آکانکشا گوسوامی کی درخواست پر دیا ہے۔ اس نے کہا ہے کہ جامعہ ملی گڑھ میں 1920 میں قائم ہوئی تھی۔ پارلیمنٹ نے جامعہ ملیہ اسلامیہ ایکٹ 1988 پاس کیا ہے اور یونیورسٹی کو مرکزی یونیورسٹی کا درجہ دیا ہے۔ درخواست گزار نے یہ بھی کہا کہ پارلیمنٹ نے ای ڈبلیو ایس زمرے کو 10 فیصد ریزرویشن فراہم کرنے کے لیے آئین میں 103 ویں ترمیم نافذ کی تھی۔ اس کے مطابق جامعہ کو ای ڈبلیو ایس زمرے کے طلبا کو بھی 10 فیصد ریزرویشن دینا چاہیے۔ مگر جامعہ نے خود کو اقلیتی ادارہ قرار دیتے ہوئے اسے نافذ کرنے سے انکار کردیا ہے اور اس کے متعلق ایک پریس ریلیز جاری کی ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ سپریم کورٹ کے ایس عزیز باشہ معاملہ یونین آف انڈیا کے فیصلے کے مطابق جامعہ اقلیتی ادارہ ہونے کا دعویٰ نہیں کرسکتی۔ اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ جامعہ کو قومی کمیشن برائے اقلیتی تعلیمی اداروں (این سی ای ای آئی) نے اقلیتی ادارہ قرار نہیں دیا ہے کیونکہ یہ ایک یونیورسٹی ہے۔ ایسی ای ایم ای آئی ایکٹ 2004 کے تحت صرف کالج یا تعلیمی ادارے کو اقلیتی ادارے کا درجہ دیا جا سکتا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اقلیتی طبقہ بھی جامعہ کو نہیں چلاتا۔ مزید یہ کہ جامعہ ایکٹ کا سیکشن 7 کہتا ہے کہ یہ تمام جنس، نسل، عقیدہ، ذات یا طبقے کے لیے کھلا ہے اور مذہبیت داخلے میں رکاوٹ نہیں ہوگی۔ اس کے باوجود مسلمانوں کو نامزدگی میں 50 فیصد ریزرویشن دے کر اپنے ہی قانون کے خلاف کام کررہی ہے۔ نیز یہ